32554 ـ بچہ جب چاليس يوم كا ہو تو كھانا تقسيم كرنے كا حكم

سوال

ہمارے ہاں ايك رسم اور رواج پايا جاتا ہے مجھے علم نہيں آيا يہ سنت ہے يا بدعت، وہ عادت يہ ہے كہ: جب بچہ چاليس دن كا ہو جاتا ہے تو گھر والے بہت سارا كھانا پكا كر اپنے عزيز و اقارت اور پڑوسيوں ميں تقسيم كرتے ہيں، جسے آج كل " طلوع " كا نام ديا جاتا ہے، تو كيا يہ عمل شرعى ہے، اور كيا يہ سنت ہے يا بدعت جس سے بچنا واجب ہے ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

بچہ پيدا ہونے كى حالت ميں گھر والوں كے ليے مشروع ہے كہ وہ بچہ كا عقيقہ كريں، اور يہ عقيقہ كے جانور ساتويں روز ذبح كيے جائينگے، بچے كى جانب سے دو اور بچى كى جانب سے ايك بكرا ذبح كيا جائيگا، گھر والوں كے اس كا سارا گوشت يا كچھ حصہ تقسيم كرنا ممكن ہے، اور اسى طرح اسے سارا پكا كر يا پھر كچھ حصہ پكا كر اہل و اقارب اور پڑوسيوں ميں تقسيم كرنا بھى ممكن ہے.

اور اگر گھر والے ساتويں روز بچے كا عقيقہ كرنے سے عاجز ہوں تو چودويں روز، يا پھر اكيسويں روز ذبح كر ليں، اور اگر وہ اس ميں بھى استطاعت نہ ركھيں بعد ميں جب بھى استطاعت ہو عقيقہ كريں.

آپ عقيقہ كا حكم ديكھنے كے ليے سوال نمبر (20018) اور عقيقہ كا بغير پكائے يا پكا كر گوشت تقسم كرنے كا حكم سوال نمبر (8423) اور (8388) كے جوابات كا مطالعہ ضرور كريں.

ولادت يا وفات ميں چاليس روز كو كچھ بھى اعتبار نہيں بلكہ يہ تو فرعونى عادت ہے، كسى بھى مسلمان شخص كے اس دن كو كسى بھى عبادت يا اطاعت كے ليے خاص كرنا جائز نہيں.

سوال نمبر (12552) كے جواب ميں ہم شيخ ابن باز رحمہ اللہ سے " چاليسويں " كے متعلق يہ نقل كر چكے ہيں كہ:

" اصل ميں يہ فرعونى عادت ہے، جو اسلام سے قبل فراعنہ كے ہاں منتشر تھى، اور پھر يہ ان سے دوسروں ميں سرايت كر گئى اور يہ بدعت منكرہ ہے جس كى اسلام ميں كوئى اصل نہيں، اسے نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم كا درج ذيل فرمان رد كرتا ہے:

" جس نے بھی ہمارے اس دین میں کوئی نئی چیز نکالی جو اس میں سے نہیں تو وہ مردود ہے "

متفق علیہ.

اور پھر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں بدعات سے اجتناب کرنے کا حکم دیتے ہوئے فرمایا:

" اور تم نئے نئے امور سے اجتناب کرو، کیونکہ ہر نیا کام بدعت ہے، اور ہر بدعت گمراہی ہے "

سنن ابو داود حدیث نمبر (4607) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح ابو داود میں اسے صحیح قرار دیا ہے، اور نسائی رحمہ اللہ نے درج ذیل الفاظ زائد روایت کیے ہیں:

" اور ہر گمراہی آگ میں ہے "

واللہ اعلم .